چیچاوطنی

حبیب اللہ چیمہ

- گورنمنٹ کالج چیچا وطنی کے مرزائی طالب علم نے داخلہ فارم میں اپنے آپ کو مسلمان لکھا۔
- طلبہ کے احتجاج پر پرنسپل نے بلا کر مرزائی لکھوایا۔

## تحریکِ طلباء اسلام کے کارکنوں کا کامیاب تعاقب

گورنمنٹ ڈگری کالج چیچا وطنی میں سالِ اول کے مرزائی طالب علم شمائلِ ظہور نے کالج کے داخلہ فارم میں اپنے آپ کو مسلمان لکھا تو تحریکِ طلبہ اسلام کے کارکنوں ضیاء احمد، محمد یونس، محمد ناصر اور دیگر طلبہ وفد کی صورت میں کالج کے پرنسپل سے ملے جس کی قیادت طالب علم رہنما ضیاء احمد نے کی۔ انہوں نے اس واقعہ پر احتجاج کرتے ہوئے پرنسپل کو اس معاملہ کی قانونی حیثیت سے آگاہ کیا اور مطالبہ کیا کہ مرزائی طالبعلم کو بلا کر سرزنش کی جائے اور قادیانی آرڈیننس کے تحت اُس کے فارم میں مرزائی لکھا جائے۔ مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ صاحب کو جب اس واقعہ کی اطلاع ملی تو انہوں نے پرنسپل سے رابطہ کر کے انہیں اس مسئلہ کی دینی اور قانونی حیثیت سے آگاہ کیا اور معاملہ کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ اس پر پرنسپل نے مرزائی طالب علم کو بلا کر سخت سرزنش کی اور فارم داخلہ میں تمام کوائف درست کرا کر مرزائی لکھوایا۔

بعد ازاں تحریک طلبہ اسلام کے رہنما ضیاء احمد نے اس کامیابی پر طلبہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دیا۔ تحریک تحفظ ختم نبوت چیچہ وطنی کے جنرل سیکرٹری اور احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ تقریب کے مہمانِ خصوصی تھے۔ انہوں نے ضیاء احمد اور تحریکِ طلبہ اسلام کے دیگر کارکنوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا" الحمدللہ تحریک کی جدوجہد کامیابی سے ہمکنار ہو رہی ہے اور تحریک کے کارکن تعلیمی اداروں میں مرزائیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مرزائی اپنی سازشوں میں کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

تحریک طلبہ اسلام کے رہنما ضیاء احمد نے کہا کہ نوجوان عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور شہداءِ ختم نبوت کے مشن کو زندہ رکھیں گے۔

## مکتوب برطانیہ

محمد اکرم راہی سے

# • ملعون رشدی پولیس کی حفاظت میں پاگلوں کی سی زندگی بسر کر رہا ہے

# • برطانیہ میں اس کی رنگین داستانیں زبان زد عام ہیں

عالم اسلام کی طرح برطانیہ میں بھی شیطانی ہفوات کے ملعون مصنف شیطان رشدی کے خلاف احتجاجی تحریک جاری ہے۔ یہ ملعون ۱۹۴۷ء میں بمبئی میں پیدا ہوا۔ اور تیرہ سال کی عمر میں برطانیہ آ گیا۔ یہاں اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ ایک انگریز لڑکی سے شادی رچائی۔ مگر اپنی شیطانی ہوس کی تسکین کے لئے گندگی میں منہ مارتا رہا۔ کچھ عرصہ بعد میاں بیوی الگ ہو کر علیحدہ ہو گئے۔ پھر اس نے ایک امریکی لڑکی سے شادی کی۔ اس کے خاندان کے کچھ افراد کراچی پاکستان میں مقیم ہیں۔ آوارگی اور بدمعاشی اس کی سرشت میں شامل ہے۔ برطانیہ میں اس کی رنگین داستانیں زبان زد عام ہیں۔ اور یہ شخص جنسیت کا مریض ہے۔ برطانیہ کے اکثر تی اشاعتی اداروں پر یہودیوں کا تسلط ہے۔ یہودی اور عیسائی مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں انہیں ایک ایسے شیطان کی ضرورت تھی جو سیکولرازم کی آڑ میں ان کے مذموم مقاصد کی تکمیل کر سکے۔ شروع شروع میں اس نے کچھ ناول لکھے۔ مگر انہیں اتنی پذیرائی نہ ملی۔ پھر یہودی لابی نے اس کی مکمل پشت پناہی اور سرپرستی کی۔ اس کی کتابوں کی اشاعت میں بھرپور تعاون کر کے عروج پر پہنچایا۔ اس شیطان ملعون کے حوصلے مزید بلند ہو گئے۔ اس نے اپنے پرانے ناولوں میں بھی اسلام اور شعائر اسلام کا تمسخر اڑایا۔ مگر اپنے تازہ ناول میں جس ظالمانہ انداز میں خدا، رسول ؐ اور ازواج مطہرات اور صحابہ ؓ کی توہین کی وہ مسلمان تو کجا کسی بھی شریف آدمی کے لئے ناقابل برداشت ہے۔

"STANC VERSES" "شیطانی ہفوات" ۲۶ ستمبر ۱۹۸۸ء کو لندن کے ایک یہودی ادارے نے شائع کی۔ اس میں ملعون رشدی اپنے اصل روپ میں سامنے آیا اور دنیا بھر کے مسلمانوں کو معلوم ہو گیا کہ در اصل وہ یہودیوں اور عیسائیوں کا بالتو اور ایجنٹ ہے۔ یہودیوں نے ایک کتاب پر اسے ۳۶ ہزار ڈالر کا انعام بھی دلوایا۔ شیطانی ہفوات کے شائع ہوتے ہی دنیا بھر کے مسلمانوں میں غم و غصہ کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور وہ مجسم احتجاج بن گئے۔

برطانیہ میں مقیم مسلمانوں کی تعداد ۲۰ لاکھ سے زائد ہے۔ اور ان میں سب سے زیادہ تعداد پاکستانیوں کی ہے جو ۴ لاکھ سے متجاوز ہے۔ جس دن سے کتاب شائع ہوئی ہے یہاں کے مسلمان انگاروں پر لوٹ رہے ہیں۔ چھ ماہ سے احتجاجی تحریک جاری ہے۔ برطانیہ کی تاریخ میں مسلمانوں کا سب سے بڑا احتجاجی مظاہرہ ہوا اور بیس ہزار